فون نمبر ۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔۔۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم:- بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۸ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۱۲ ظہور ۱۳۴۹ ہش - ۱۲ اگست ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۸۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے اِس زمانہ میں توحید کے حق میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے

لوگ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر راستی کی طرف آ رہے ہیں

"اب خدا چاہتا ہے کہ اس کی توحید دُنیا میں قائم ہو اور اسی کا تصرّف تمام دُنیا پر اور لوگوں کے دلوں پر رہے۔ اور کوئی کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ نہ چاہے۔ اس زمانہ میں ان تمام پُرانی جہالت کے زمانہ کی غلطیوں کا اس طرح خود بخود ظاہر ہو جانا یہ بھی ایک مسیح موعود کے زمانہ کی نشانی ہے تاکہ زمانہ کی حالت بھی ایسی ہو کہ وہ مسیح موعود کی تائید کرے۔ جب خدا تعالیٰ کسی بات کو چاہتا ہے کہ وہ ہو جاوے تو وہ تمام زمانہ کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے۔ پھر ہر طرف سے اس کی تائید ہی تائید ظاہر ہوتی ہے۔ کیا زمین کیا آسمان گویا سب ہی اس کی خدمت میں لگ جاتے ہیں۔ اگر زمین کسی اَور طرف رجوع کرے اور آسمان کسی اَور طرف تو پھر حالت ٹھیک نہیں رہتی۔ اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ ہماری تائید کرے اور چاہتا ہے کہ ہر قسم کے شرک کفر اور بطلان کو ذلیل کرے۔ توحید کی سچائی کو دُنیا میں قائم کرے۔ اسی لئے اس نے تمام زمانہ میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے اور ہر ایک طرف سے ہماری ہی تائید نظر آتی ہے مثلاً ایک ذرا سی آگ تمام جہان کے جلانے کے لئے کافی ہے اسی طرح زمانہ میں یہ آگ لگ گئی ہے اور اب تو یہ ہوا چل رہی ہے کہ ان کے دلوں میں پھونک دیا گیا ہے کہ وہ ان تمام پُرانے اور بے معنی بلکہ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر حقیقت اور راستی کے جویاں ہو جاویں جیسے کہ اب جرمن کے بادشاہ کے مذہب میں سخت انقلاب ہوا ہے یہی ایک کافی مثال ہے۔ جب سلاطین کے دل میں اللہ کریم نے ایسے ایسے خیالات ڈال دیئے ہیں تو رعیت کا تو بہت سا حصّہ ایسا بھی ہوتا ہے جو کہ بادشاہ کے مذہب کے ہوتے ہیں اور اپنے بادشاہ کے اشاروں پر چلتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ ایک زمانہ میں تو حضرت مسیح کی حد سے زیادہ اور مبالغہ سے بڑھ کر تعریف کی گئی تھی اور اب اس کا ردّ در و دیوار سے خود بخود عیاں ہوتا جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۰-۲۷۱)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۱ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے موصولہ آخری اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ؛

- محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے یہ تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ بیماری میں فرق پڑ رہا ہے گو ہفتہ میں ایک دو دفعہ نیند کی دوا لینی پڑتی ہے مگر بالعموم اب نیند خود ہی آجاتی ہے۔ سر درد بھی اب کم ہے لیکن کبھی کبھی اس کا شدید دورہ ہو جاتا ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین ؛

- محترم مولانا احمد خاں صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ سر درد کی تکلیف ابھی تک مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوئی۔ دن میں ایک دو بار سر درد کا دورہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خون میں شکر بہت زیادہ بڑھ گئی تھی مگر وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کنٹرول میں ہے۔ شکر کی وجہ سے جو بے چینی اور گھبراہٹ تھی وہ اب نہیں ہے۔ مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین ؛

- مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ انہیں بار بار درد اور متلی کا شدید دورہ ہو جاتا ہے۔ بیماری کی تشخیص ابھی تک نہیں ہو سکی۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں ؛

- محترم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ اب گو نسبتاً آرام ہے لیکن کمزور رہتے ہوتے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے ؛

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایبٹ آباد میں تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے صرف اتوار کو ملاقات ہوا کرے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ ظہور ۱۳۴۹ ہش

ایمان باللہ و ایمان بالرسالت

یہ عجیب بات ہے کہ پہلے لوگ ایک طرف تو انبیاء علیہم السلام کو خود اللہ تعالیٰ بنا لیتے تھے مگر دوسری طرف جب کوئی نبی اور رسول مبعوث ہوتا تو اس کی سخت مخالفت بھی کرتے ہیں۔ مخالفت کرنے والوں میں کئی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ چنانچہ بعض تو دہریہ ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتے۔ ظاہر ہے کہ ایسے لوگ انبیاء پر کس طرح ایمان لا سکتے ہیں جو خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتے۔ ایسے لوگ بڑے آدمیوں۔ بادشاہوں۔ فلسفیوں اور سائنسدانوں کے ضرور قائل ہوتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں مانتے کہ کوئی اللہ تعالیٰ ہے اور وہ رسول بھیجتا ہے۔

مخالفین میں سے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ پر تو بظاہر ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں مانتے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول بھی مبعوث کرتا ہے جو اس کا پیغام دنیا کو دیتے ہیں۔ وہ صرف تکوینی قانون کے قائل ہوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ دُنیا بعض قوانین سے چل رہی ہے جن میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ اس گروہ میں درجہ بدرجہ کئی مقامات ہیں۔ کوئی گروہ اللہ تعالیٰ۔ روح اور مادہ کو قدیم مانتا ہے جو قدرت کے قوانین کے مطابق اس دنیا کو چلا رہے ہیں۔ ہندوؤں میں اس قسم کے بہت سے نظریات ایک دوسرے سے مختلف پائے جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ روح اور مادہ پر کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

اس سے بڑھ کر ایسے گروہ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو قادر مطلق تو مانتے ہیں لیکن یہ نہیں مانتے کہ اللہ تعالیٰ واقعات میں تغیر و تبدل کر سکتا ہے۔ البتہ ہر درجۂ خیال کا انسان یہ ضرور مانتا ہے کہ انسان اپنے کاموں کا مختار ہے۔ یعنی انسان اپنے حدود قویٰ کے اندر جو چاہے کر سکتا ہے۔ چاہے تو نیکی کرے اور چاہے بدی کرے۔ اس طرح انسانوں پر پابندیاں لگانی ضروری ہیں تاکہ معاشرہ میں توازن قائم رہ سکے۔ کیونکہ اگر ہر انسان کو من مانی کرنے کی اجازت ہو تو یہ دُنیا اندھیر نگری بن کر رہ جاتی ہے۔ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ۔

اس کے باوجود آج تک انسان ایسی تنظیم قائم نہیں کر سکا جو انسانوں کے اعمال پر نگرانی کرنے میں کامیاب ہوئی ہو اور کوئی قانون ایسا وضع نہیں کر سکا کہ محض عقل کی بناء پر لوگ اس کی پابندی کرنے لگیں اس لئے ضروری تھا کہ انسان کے اندر ایک ایسی قوت ہوتی جو اس کو بے راہ روی سے روک سکتی۔ اس کو ضمیر کی آواز کہا جاتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی ایک علم کا ذریعہ انسانی کانشنس بھی ہے جس کا نام خدا کی کتاب میں انسانی فطرت رکھا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فِطْرَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا

یعنی خدا کی فطرت جس پر لوگ پیدا کئے گئے ہیں"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۸۴/۱۸۵)

(باقی)

حدیث الرسولؐ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَرْفَعُہُ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَاتٍ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ سَخَطِ اللّٰہِ تَعَالٰی لَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَھْوِیْ بِھَا فِیْ جَھَنَّمَ۔"

(بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان صفحہ ۹۵۹/۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان بعض اوقات بے خیالی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے بے انتہاء درجات بلند کر دیتا ہے اور بعض اوقات وہ لاپروائی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے ہر وقت رہنمائی اور ہدایت کی توفیق مانگتے رہنا چاہیئے کہ وہ ہمیشہ بھلی اور نیک بات ہی اس کے مُنہ سے نکلوائے۔

بخارِ دل

مجموعہ منظوم کلام حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نظمیں جماعت کے بڑوں، بچوں اور عورتوں میں یکساں مقبول تھیں۔ ہجرت پاکستان کے بعد سے یہ مجموعہ شائع نہ ہو سکا تھا۔ اب مکرمی شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی نے بڑی محنت سے پھر یہ نظموں کا مجموعہ کتابی شکل میں شائع کرایا ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ احبابِ جماعت اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ کتاب صرف ایک ہزار چھپی ہے ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے۔ ہر گھرانہ میں کم ازکم ایک کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ آپ کی اکثر نظمیں سلسلہ احمدیہ کی تاریخ سے وابستہ ہیں اور جو بچے ان نظموں کو یاد کریں گے ان کو احمدیت کی تاریخ کا علم ہوگا۔

اہالیانِ ربوہ کے لئے اکٹھی کتاب دفتر لجنہ میں منگوا کر رکھ لی گئی ہے۔ قیمت فی کتاب ۳ روپے ہے۔ بیرون از ربوہ اصحاب مکرمی شیخ صاحب سے براہِ راست منگوائیں جن کا پتہ ۱۸ رام گلی ۳ لاہور ہے۔

قوموں کی اصلاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

روزنامہ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

قرآنی پیشگوئیاں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک دائمی ثبوت

(از مکرم انعام الحق صاحب کوثر جامعہ احمدیہ ربوہ)

ایک وہ وقت تھا جب نہ زمین تھی نہ آسمان نہ ستارے ۔ کچھ بھی نہ تھا مگر اللہ تعالیٰ کی ہستی ۔ جب اُس ہستی نے چاہا تو "کُنْ فَیَکُوْنُ" کے تحت زمین و آسمان کو پیدا کیا پھر مخلوق پیدا کی ۔ اور سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو مخلوق کی بھلائی کے لئے دنیا میں مبعوث فرمایا ۔ پھر اَور مخلوق پیدا کی اور ان کے لئے نبی مبعوث فرمائے ۔ اسی طرح مخلوق پیدا ہوتی رہی اور اپنے محبوب حقیقی سے جا ملتی رہی ۔ پھر اللہ تعالیٰ مخلوق کی ہدایت کے لئے وقتاً فوقتاً انبیاء مبعوث فرماتا رہا ۔ حالات کے مطابق ان میں سے بعض کو شرائع عطا کی گئیں اور بعض ان شرائع کی اقتداء میں آئے ۔

چونکہ اُس وقت آبادیاں دُور دراز واقع تھیں ۔ رسل و رسائل کے ذرائع بھی کم تھے اسلئے اللہ تعالیٰ ہر آبادی کے لئے علیحدہ علیحدہ نبی مبعوث فرماتا رہا ۔ لیکن جب آبادیاں گنجان ہو گئیں ۔ رسل و رسائل کے ذرائع بڑھ گئے ۔ انسانی عقلیں ترقی کر گئیں تو ان کی ہدایت سے پہلی کتب عاجز رہ گئیں ۔ اسلئے اب ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جو تمام علوم اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہو ۔ اور جو انسانی زندگی کے ہر میدان میں اس کی راہنمائی کر سکے ۔ ایک ایسی شریعت اور قانون کی ضرورت تھی جو عالمگیر ہو ۔ ایک ایسی تعلیم کی ضرورت تھی جو افراط و تفریط سے خالی ہو ۔ ایک ایسے ضابطہ حیات کی ضرورت تھی جو نفوسِ انسانیہ کی تکمیل کر سکے ۔ ایک ایسے "ذکر" کی ضرورت تھی جو ہر عقل کو مخاطب کرے اور ہر انسان کے احساسات اور جذبات کا خیال رکھے ۔ ایک ایسے "ہادی" کی ضرورت تھی جو انسان کو تاریکیوں سے نکال کر خدا تک لے جائے ۔ ایک ایسی "بیّنہ" کی ضرورت تھی جس میں دائمی صداقتیں ہوں ۔ ایک ایسے "فرقان" کی ضرورت تھی جو حق و باطل کو واضح کر دے ۔ ایک ایسے "ناصر" کی ضرورت تھی جو انبیاء علیہم السلام پر عائد کردہ الزامات کو غلط ثابت کرے ۔ چنانچہ حکیم مطلق نے اس زمانہ میں نوع انسان کو جو شریعت عطا کی وہ ہر طرح سے کامل اور اکمل تھی ۔ فرمایا :-

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ ۔

(مائدہ رکوع اوّل)

یہ ایک ایسی شریعت تھی جو مندرجہ بالا ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ تحریف و تبدل سے محفوظ تھی ۔ جیسا کہ فرمایا :-

"اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ"

"شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ"

دلِ انسانی کو شک و شبہات سے صاف کرنے والی تھی ۔

"لَا رَیْبَ فِیْہِ"

جس میں خیالی باتوں کو پیش نہیں کیا گیا تھا

"یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ"

انسان کو تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لے جانے والی تھی ۔ فصاحت و بلاغت میں بے نظیر تھی ۔ جیسا کہ فرمایا :-

"فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ"

اور افراط و تفریط سے خالی تھی ۔ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے لئے پیشگوئیاں موجود تھیں ۔ اور اسی کے بارہ میں مجھے اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے ۔

پیشگوئی کسے کہتے ہیں ؟

اصل لفظ پیشین گوئی ہے جس کے معنے لکھے ہیں :-

"کسی واقعہ کا قبل از وقت بیان کرنا ۔ غیب کی باتیں بتانا"

(جامع اللغات جلد دوم صفحہ ۱۶۵)

"کسی آئندہ واقعے کا نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے پتہ دینا"

(فیروز اللغات صفحہ ۳۱۴)

پیشگوئی کے لئے عربی میں "النّبأ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے ۔ اس کے معنے "منتہی الادب" میں لکھے ہیں :-

"آواز نرم خفی ۔ آواز سگ"

اور نبیئ کے معنے :-

"پیغامبر از جانب خدا تعالیٰ"

اقرب الموارد میں زیر لفظ نبأ لکھا ہے :-

"نَبَأٌ : اَیِ الْخَبَرُ"

یعنی خبر اور "نباءۃ" کے معنے لکھے ہیں :-

"اَلصَّوْتُ الْخَفِیُّ"

ہلکی آواز ۔

شیخ الامام محمد بن ابی بکر بن عبد القادر الرازی اپنی کتاب "مختار الصحاح" میں صفحہ ۶۴۶ پر نبأ کے معنے لکھتے ہیں :-

"النَّبَأُ : الْخَبَرُ یُقَالُ نَبَأٌ وَ نَبَّأَ وَ اَنْبَأَ ۔ اَیْ اَخْبَرَ وَمِنْہُ النَّبِیُّ لِاَنَّہٗ اَنْبَأَ عَنِ اللّٰہِ"

لغت کی مشہور کتاب "المنجد" میں صفحہ ۸۰۳ بر زیر لفظ "نبوۃ" لکھا ہے :-

"اَلْاِخْبَارُ عَنِ الْغَیْبِ اَوِ الْمُسْتَقْبَلِ بِاِلْہَامٍ مِنَ اللّٰہِ"

گویا پیشگوئی کے معنے ہیں :-

"وحی الٰہی سے اطلاع پاکر پوشیدہ امور اور آنیوالے واقعات (جو انسانی طاقت سے بالاتر ہوں) کی قبل از ظہور خبر دینا"

اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت مسیح پاک علیہ السلام "پیشگوئی کی حقیقت" یوں بیان فرماتے ہیں :-

"خارق عادت ، انسانی طاقت سے بالاتر یا کسی ایسے غیب پر مشتمل جو انسانی پیش بینی سے بلند تر ہو ۔ جب ایک پیشگوئی خارق عادت کے طور پر بیان کی جائے جس کے بیان کرنے کے وقت کسی عقل اور فہم کو یہ خیال نہ ہو کہ ایسا امر ہونے والا ہے اور صریح وہ ایک غیر معمولی بات ہو جس کی گذشتہ صدہا سال میں کوئی نظیر نہ پائی جائے اور نہ آئندہ اس کے ظہور کے لئے آثار ہوں اور وہ پیشگوئی سچی نکلے تو عقل سلیم حکم دیتی ہے کہ ایسی پیشگوئی ضرور منجانب اللہ سمجھی جائے گی ورنہ تمام نبیوں کی پیشگوئیوں سے انکار کرنا پڑیگا ۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱)

یعنی جب ایک پیشگوئی کوئی عظمت ، قوت اور خارق عادت خبر اپنے اندر رکھتی ہو کر بوقتِ ظہور صریح طور پر خدا تعالیٰ کا ہاتھ نظر آ جائے تو اس کو منجانب اللہ سمجھا جائیگا ۔

پیشگوئی کا معیار بائبل کی رُو سے

استثناء باب ۱۸ آیت ۲۱ - ۲۲ میں لکھا ہے :-

"اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُس نے کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہے تو اس سے مت ڈر"

یعنی اگر کسی مدعی نبوت کی پیشگوئیاں صریحاً جھوٹی نکلیں تو ایسا شخص کاذب اور جھوٹا ہے لیکن اگر اس کی پیشگوئیاں درست نکلیں تو وہ سچا نبی ہے ۔ گویا کہ پیشگوئیوں سے دو بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں ۔

۱ - انبیاء اس بات کے مدعی ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان سے ہمکلام ہوتا ہے ۔ اور وہ ان پیشگوئیوں کو بطور ثبوت پیش کرتے ہیں ۔ چنانچہ ان پیشگوئیوں کا پورا ہونا اس بات کا قطعی ثبوت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنے غیب کی خبریں بتلاتا اور ان سے ہمکلام ہوتا ہے ۔ کیونکہ غیر اللہ کو یہ طاقت نہیں کہ وہ پوشیدہ باتوں کی قبل از وقت خبر دے سکے ۔

۲ - ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے سے انسان کو خدا تعالیٰ کی ہستی اور صفات کا یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے ۔ گویا کہ پیشگوئیوں کا پورا ہونا ایک ایسا امر ہے کہ جس سے خدا تعالیٰ اور اس کے نبی کے وجود پر پورا یقین پیدا ہو جاتا ہے ۔

پیشگوئیوں کی اقسام

پیشگوئیاں دو قسم کی ہوتی ہیں ۔ اوّل انذاری ۔ دوم تبشیری ۔

ان ہر دو قسم کی پیشگوئیوں سے ہی انبیاء کی صداقت ثابت ہوتی ہے ۔ انذاری پیشگوئیوں کی اصل غرض تخویف اور اصلاح ہوتی ہے ۔ اسلئے اگر قوم اصلاح کرے تو اس قسم کی پیشگوئی بعض دفعہ ٹل بھی جاتی ہے ہاں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تبشیری عام طور پر پوری ہو جاتی ہے ۔ اگرچہ بعض پیشگوئیاں ظاہراً پوری ہو جاتی ہیں اور بعض استعارۃً جیسا کہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے ۔

"کبھی اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی ظاہر الفاظ سے پوری ہو جاتی ہے اور کبھی بطریق استعارہ اور مجاز پوری ہوتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۲۵۶)

قرآن کریم ان ہر دو قسم کی پیشگوئیوں سے پُر ہے۔ نیز یہ ہر زمانہ میں نئے علمی انکشافات کھولنے والی کتاب اور اخبارِ غیبیہ اور مستقبل کی پیشگوئیوں کے بیان میں بحرِ زخار ہے۔ گویا یہ ایک چمکتا ہوا سورج ہے جو اپنی شعاعوں سے اپنے وجود کا خود اظہار کرتا ہے اور اپنی سچائی کا آپ شاہد ہے۔ اس کتاب نے حسب منطوق آیت وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (التکویر-۱) ہزارہا عظیم الشان پیشگوئیاں دنیا کے سامنے پیش کیں اور وہ تمام لفظ بلفظ ایسی صفائی سے پوری ہوئیں کہ ان کی قبل از ظہور اشاعت اور پھر صفائی سے پورا اترنا اس کتاب کو عالم الغیب خدا کا کلام ثابت کرتا ہے۔ اسی لئے مخالفین اسلام محض تعصب کی بناء پر قرآن کریم میں پیشگوئیوں کے وجود سے انکاری ہیں بعض معترضین یہ کہتے ہیں کہ مسلمان قرآن کی جن آیات کو پیشگوئیاں قرار دیتے ہیں وہ تو ماضی کے صیغہ میں ہیں اسلئے وہ قطعاً پیشگوئیاں نہیں کہلا سکتیں۔

نحو کے قاعدہ کی رُو سے ماضی ایسے مقامات پر جبکہ آنے والا واقعہ متکلم کی نگاہ میں یقینی الوقوع ہو مضارع کے معنوں میں آجاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کو زہر دیدیا گیا ہو اور اس کو اس کا علم ہو جائے تو وہ کہتا ہے "ہائے مَیں مر گیا" اور ظاہر ہے کہ "مر گیا" ماضی کا صیغہ ہے مضارع کا نہیں۔ لیکن ابھی تک وہ مرا بھی نہیں۔ اس سے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ "مَیں مر جاؤں گا" یعنی فعل ماضی بمعنی مضارع مستقبل بھی استعمال ہوتا ہے۔

یہ طریقہ صرف قرآن کریم میں ہی نہیں پایا جاتا بلکہ پہلی کتب میں بھی یہ محاورہ متعارف ہے۔ جیسا کہ بائیبل میں آئندہ واقعات کو ماضی کے صیغہ میں بیان کیا گیا۔

"بابل گر پڑا۔ بابل گر پڑا۔"

(یسعیاہ باب ۲۱ آیت ۵)

"ہائے نبو پر کہ وہ ویران ہو گیا۔ قریتیم رسوا ہوا۔"

(یرمیاہ باب ۴۸ آیت ۱)

عیسائیوں کے پیشگوئیوں پر اعتراض کرتے اور پیشگوئیوں کے پورا ہونے سے انکار کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ قرآن کریم کو منجانب اللہ قرار نہیں دیتے حالانکہ خود قرآن کریم اپنے منجانب اللہ ہونے کے پانچ زبردست دلائل پیش کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(یونس رکوع ۴)

اوّل:۔ یہ قرآن ایسے مضامین پر مشتمل ہے جو بندہ کو معلوم ہی نہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ایسے مضامین بیان کر سکتا ہے۔ اور وہ امور غیبیہ ہی ہو سکتے ہیں یعنی آئندہ زمانہ کی پیشگوئیاں چنانچہ اسی سورۃ میں فرمایا:۔

"فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ"

پس ایسا کلام جو ایسے امور پر مشتمل ہو جسے خدا تعالیٰ کے سوا کوئی بیان نہیں کر سکتا اس کے منجانب اللہ ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

دوم:۔ پہلے انبیاء کی قرآن کے بارہ میں پیشگوئیاں بھی اس کے مِنْ دُوْنِ اللہ ہونے کے خیال کو غلط ثابت کرتی ہیں کیونکہ اگر یہ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ ہے تو پہلے انبیاء کی قرآن کے بارہ میں جو پیشگوئیاں تھیں وہ نعوذ باللہ پوری نہ ہوئیں۔ مثلاً بائیبل میں پیشگوئی کی گئی تھی:۔

"مَیں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا۔ اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ اُسے فرماؤں گا وہ سب اُن سے کہے گا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا نہ سُنے گا تو مَیں اس کا حساب اس سے لوں گا۔"

(استثناء باب ۱۸ آیت ۱۸-۱۹)

لہٰذا اگر قرآن کریم کو الہامی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی نہ مانا جائے تو خود بائیبل کی پیشگوئی پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ لیکن اگر اسے الہامی مانا جائے تو ان پیشگوئیوں کی تصدیق ہو جاتی ہے جو بیشتر کتابوں میں بیان کی گئی ہیں۔ اسلئے اسے الہامی تسلیم کرنا پڑے گا۔

سوم:۔ پہلی کتب کی تفصیل کرتا ہے۔ یعنی قرآن کریم کی مدد کے بغیر کوئی پہلی کتاب حل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ان پہلی کتب میں بیان کردہ مسائل مثلاً ہستی باری تعالیٰ، صفات باری تعالیٰ، بعث بعد الموت، جنت و دوزخ کی حقیقت بغیر قرآن کریم کو سامنے رکھ کر ہی حل کئے جا سکتے ہیں ورنہ اگر تم اس کے منجانب اللہ ہونے سے انکار کرو گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی کتب میں وہ باتیں بیان نہیں کر سکا جو اس امی شخص نے اپنی چھوٹی سی کتاب میں بیان کر دیں۔

پس یا اسے سچا ماننا پڑے گا یا پہلی کتب کو بھی جھوٹا تسلیم کرنا پڑے گا۔

چہارم:۔ اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں یعنی اس میں ایسے دلائل بیان کئے گئے ہیں کہ اگر کوئی پورے طور پر تدبر کرے تو اسے قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہ سکتا۔

پنجم:۔ یہ "ربّ العٰلمین" کی طرف سے ہے یعنی اس میں جو تعلیم بیان ہوئی ہے وہ کسی قوم، زمانہ یا وقت سے مختص نہیں بلکہ اس میں ہر زمانہ کی ضروریات کا اور انسانی فطرت کے تمام تقاضوں اور احساسات کا خیال رکھا گیا ہے اور یہ ایک زبردست ثبوت ہے اسکے منجانب اللہ ہونے کا۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

"فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ" کہہ کر یہ چیلنج دیا کہ تم ان پانچ صفات میں سے کوئی ایک صفت والی کتاب ہی لا کر دکھاؤ کیونکہ یہ پانچ صفات صرف خدا تعالیٰ کے کلام میں ہی پائی جا سکتی ہیں۔

"وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ" کہہ کر مضمون پر زور دیا کہ تم تو یہ کہتے ہو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی من گھڑت باتوں کو پیش کیا ہے وہ تو اکیلے تھے۔ تم سب مل کر ایسی کتاب پیش کرو۔ لیکن یاد رکھو تم سب مل کر بھی ایسی کتاب نہیں لا سکتے۔

قرآن کریم نے جو اپنی صداقت کے پانچ عظیم الشان دلائل پیش کئے ہیں اُن میں سے ایک "اخبار عن الغیب" تھی یعنی پیشگوئیاں جو ایک نبی کی صداقت کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ چنانچہ جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو پرکھنے کے لئے قرآنی پیشگوئیوں پر نظر ڈالتے ہیں تو سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں پیشگوئیاں اپنے وقت پر اور حرف بحرف پوری ہوتی نظر آتی ہیں۔ اور یہ قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے لئے بطور گواہ ہیں۔

(باقی)

موصی احباب متوجہ ہوں

تمام موصی صاحبان کی خدمت میں فارم اصل آمد پاس بک برائے حسابات ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن کو ابھی تک نہ ملے ہوں وہ دفتر سے منگوا لیں۔ جن موصی احباب کو فارم اصل آمد مل چکے ہوں وہ براہ مہربانی جلد از جلد پُر کر کے واپس ارسال کریں۔

اسی طرح صدر صاحب موصیان، سیکرٹری صاحب مال جماعت ہائے احمدیہ اس امر کی تسلّی فرمالیں کہ ان کی جماعت کے تمام موصی احباب کو فارم اصل آمد اور پاس بک برائے حساب پہنچ چکے ہیں اور ان کے فارم اصل آمد پُر کروا کر مرکز میں پہنچا دیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

---

(۱۷)

ضروری اعلان بابت سترہ آیات سورہ بقرہ

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی سورہ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرنے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلہ میں جن ممبرات و ناصرات نے ابھی تک سورہ بقرہ کی سترہ آیات حفظ نہیں کیں وہ حفظ کریں اور جنہوں نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں وہ ان آیات کا ترجمہ یاد کرنا شروع کریں اور اپنی رپورٹ میں اس کی اطلاع بھی دیتی رہیں۔

ترجمہ یاد کرنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ اس کے بغیر آپ اس کے مطلب کو سمجھ نہیں سکتیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عیب چینی نہ کرو مفسد و نمام نہ ہو

(مکرم مجیب الرحمٰن صاحب وکیل لاہور)

غلطی انسان ہی سے ہوتی ہے۔ شروع میں ضمیر ملامت بھی کرتی ہے۔ لیکن اگر انسان اصلاح کی طرف مائل نہ ہو تو پھر آہستہ آہستہ شیطان غالب آ جاتا ہے۔ اور ہوتے ہوتے بظاہر یہ چھوٹی سی غلطی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے اور انسان کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو کر گویا ہلاکت تک پہنچ جاتا ہے۔ کچھ ایسی ہی مثال غیبت کی ہے۔

"تجسس زہریلا بیج ہے اور غیبت اس کا مہلک درخت۔ یہ بیج اگر انسانی ذہن میں بویا جائے تو بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہاں سے انسان کی اپنی ذہنیت ہی نہیں معاشرہ میں بسنے والے افراد بھی اس کے مضر اثرات کا شکار ہو جاتے ہیں۔"

اپنے بھائی کی کمزوری کو بلاوجہ لوگوں میں مشتہر کرنا غیبت کہلاتا ہے غیبت کرنا گندگی کے ڈھیر کو اچھالنا ہے عقلمند انسان کبھی غلاظت کے ڈھیر کو اچھالنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اسلئے کہ وہ جانتا ہے اگر اس نے ایسا کیا تو معاشرے کی پوری فضا متاثر ہو گی۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے فرماتا ہے:

"اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے اُسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کیا کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ کسی قوم کی عورتیں دوسری قوم کی عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں ممکن ہے کہ وہ قوم یا ان حالات والی عورتیں ان سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کیا کرو کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت برے نام کا مستحق بنا دیتا ہے یعنی فاسق کا اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہو گا۔

"اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا اللہ تعالیٰ کا تقوےٰ اختیار کرو اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔"

(سورت الحجرات آیت نمبر ۱۲، ۱۳)

کیسا ہی پُر حکمت کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنے والوں کی غیرت اور ضمیر کو جھنجھوڑا ہے۔ فرماتا ہے کہ ذلیل سے ذلیل انسان بھی مردہ بھائی کا گوشت کھانے کا تصور بھی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ پھر اے مومنو تم جو میرے عبد بن کر انسانیت کے ارفع و اعلیٰ مقام پر کھڑا ہونے کا دعوےٰ کرتے ہو۔ تم یہ کیسے برداشت کرو گے کہ تم اپنے بھائی کی عیب چینی کرو اور اس طرح محبت و اخوت اور انسانی ہمدردی کے تمام تقاضوں کو فراموش کر کے بطور غیبت کر کے گویا اپنے مردہ بھائی کی لاش کی بوٹیاں نوچ کر کھانا شروع کر دو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ یقیناً بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مکروہ اور ظالمانہ فعل سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے۔

چنانچہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جانتے بھی ہو غیبت کسے کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا اس کی غیر حاضری میں ایسا ذکر کرے کہ اگر وہ اسے سنے تو اسے بُرا محسوس ہو۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ۔ اگر وہ بات سچی ہو تو کیا پھر بھی غیبت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر وہ بات سچی ہو تبھی تو غیبت ہے اور اگر وہ سچی نہیں ہے تو پھر تو وہ جھوٹ ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں کچھ لوگوں کے پاس گذرا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے سینے اور چہرے کو نوچتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کی برائیاں بیان کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں۔ اس لئے اپنی زبان قابو میں رکھنی چاہئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کر سکتا جس کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھتا ہو۔ پھر وہ شخص کیسا بے وقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جبکہ وہ اپنے قوٰی سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہئے۔"

(باقی)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سائیکلو اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ھ ش (مطابق ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔

۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں

۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی

معتمد مجلس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دُعا

میری اہلیہ صاحبہ گذشتہ ۹ ماہ سے بوجہ درد جو کہ ریڑھ کی ہڈی سے نکلتی ہے اور کولہے اور بائیں ٹانگ میں شدید ہوتی ہے جس کے سبب چل پھر نہیں سکتی۔ زیر علاج ہے اور اب آج پلستر ہو گا احباب جماعت صحت کامل اور درازی عمر کے لئے دعا فرماویں۔ (محمد رشید دار القضاء ربوہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز عبد المالک خان انور آف لندن کا نکاح عزیزہ شمس النساء بی۔ایس سی بی ایڈ بنت مکرم قریشی محمد عبد اللہ صاحب آفس سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہمراہ مورخہ ۱۷ جولائی کو مسجد مبارک میں بعد نماز عصر بالعوض حق مہر دس ہزار روپیہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔

مورخہ ۲۸ جولائی کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے اجتماعی دعا فرمائی۔

عزیز عبد المالک خان انور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کے صاحبزادے حضرت پیر افتخار احمد صاحب کے نواسے اور حاجی ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلات کے پوتے ہیں اور عزیزہ شمس النساء حضرت قریشی شیخ محمد صاحب قادیانی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہیں۔

احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ دولہا اور دلہن اسی ماہ لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کے خیریت سے منزل پر پہنچنے کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر عبد الحمید خان ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کوئٹہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) شروع ہے جو کہ ۱۰ اگست تک ۵/- روپے لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پرونشنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ انٹرویو کے موقع پر ہمراہ لاویں (فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے مل سکتے ہیں) سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک چوکیدار اور بیلدار کی ضرورت ہے۔ ہر دو کارکن محنتی اور تجربہ کار ہونے چاہئیں۔ تنخواہ ۶۵/- روپے ماہوار۔ مستقل آسامیاں ہیں۔ خواہشمند امیدوار اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درخواست جلد بھجوائیں۔ چوکیدار اگر ریٹائرڈ فوجی ہوگا تو اسے ترجیح دی جائیگی اگر ربوہ میں موجود ہوں تو فوراً ملیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ امتحانات ۱۴ اگست سنہ ۱۹۷۰ء بروز جمعہ منعقد کئے جا رہے ہیں۔ جن مجالس کی طرف سے مطالبہ موصول ہوا تھا۔ ان کو پرچے بھجوائے جا چکے ہیں۔ قائدین مجالس سے التماس ہے کہ امتحانات معین تاریخ پر لیں اور زیادہ سے زیادہ خدام ان میں شامل کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

میرے بیٹے عزیزم ممتاز احمد خان نے امسال نظامت تعلیمات کراچی کے زیر اہتمام منعقدہ مڈل سٹینڈرڈ امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے $\frac{699}{900}$ نمبر لے کر بورڈ بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور اسے سلسلہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔

(مبارک احمد ارشاد۔ کراچی)

وصولی چندہ تحریک جدید کی مہم کو تیز تر کریں

وہ احباب جماعت جو تحریک جدید کا سال رواں کا چندہ ابھی تک نہیں کر سکے ان کو مطبوعہ کارڈ بھجوائے جا رہے ہیں۔ چونکہ سال رواں کے اختتام میں اب صرف تین مہینے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ احباب اپنا چندہ جلد از جلد ادا کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوں تاکہ ایک طرف جماعتوں کا بجٹ وقت کے اندر پورا ہو تو دوسری طرف اعلاء کلمۃ اللہ کا فریضہ ادا ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کی چادر ان کو ڈھانپ لے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین مجالس سے گذارش

ماہ ظہور (اگست) شروع ہو گیا ہے۔ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رپورٹ کارگذاری بابت ماہ جولائی ۱۵ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیں۔

نیز بعض مجالس نے ابھی ماہ مئی اور جون کی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ وہ جلد از جلد تیار کر کے مرکز کو بھجوا کر مشکور فرمائیں۔ مرکز کو آپ کی کارگذاری رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم عبد الباسط صاحب پسر بابو محمد بخش صاحب محلہ دار النصر (شرقی) ربوہ کا نکاح امۃ الجمیل صاحبہ ایم اے دختر ڈاکٹر خیر الدین صاحب بٹ محلہ دار الصدر ربوہ کے ہمراہ مبلغ ۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱/۸/۷۰ کو بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمادے۔ آمین۔

(حمید اللہ ایم۔ اے دار الصدر جنوبی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ایک دوست سید تصدق حسین شاہ ولد محمد حسین شاہ کو دو ہفتے ہوئے دماغ پر چوٹ لگ گئی ہے۔ جس سے ابھی تک وہ ہوش میں نہیں آ سکے۔ سول ہسپتال لائلپور میں علاج شروع ہے۔ ناک کے ذریعے دودھ داخل کیا جا رہا ہے۔ ایک سائڈ بازو اور ٹانگ میں حرکت بھی ختم ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر نصیر احمد تنویر مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ۔ سائنس)

۲۔ میرے بڑے لڑکے عزیزم ملک محمد نعیم طارق کا چیمہ ہسپتال ڈسکہ میں اپنڈے کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں عزیزم کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

ملک محمد ابراہیم رحمت بازار۔ ربوہ

۳۔ خاکسار کی بیوی بہت عرصہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹروں نے انتڑیوں کی ٹی بی بتائی ہے۔ درد کا دورہ بڑی شدت سے پڑتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے نیز خاکسار آجکل مالی مشکلات کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ اس پریشانی کے دور ہونے کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف نوشہرہ ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ)

۴۔ خاکسار کے بیٹے خواجہ بشیر احمد نے بی اے کا امتحان دیا ہے اس کی کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی اہلیہ محمودہ بیگم کچھ عرصے سے بیمار ہے اس کی کامل صحت اور خاکسار کی کامل صحت اور کاروبار کی ترقی کے لئے دعا فرما دیں

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جسرانوالہ)

۵۔ خاکسار اس وقت بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(عبد الکریم محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

155

جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن کا تربیتی اجتماع

جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن کا ایک نہایت ضروری تربیتی پروگرام اگست ۱۴-۱۵-۱۶ بروز جمعہ - ہفتہ اتوار بمقام رحمان آباد بر مکان خاکسار ہونا قرار پایا ہے۔ ان جماعتوں کے زیادہ سے زیادہ اطفال - خدام - انصار لجنات اور ناصرات کا اس میں شامل ہونا ضروری ہے۔ آنے والے دوست مندرجہ ذیل امور کی پابندی کا خاص خیال رکھیں۔

۱- رہائش اپنے کیمپوں چادروں وغیرہ کے سایہ تلے ہوگی۔ اسلئے متعلق سامان۔ سوئی دھاگا رسی وغیرہ ہمراہ لائیں۔

۲- کھانا کھانے کے لئے پلیٹ گلاس یا مگ اور بالٹی ساتھ لائیں

۳- موسم کے مطابق حسب ضرورت بستر لانا نہایت ضروری ہے۔

۴- سفر خاموشی سے پروقار طور پر دعائیں۔ تسبیح و تحمید اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے کریں۔

(حاجی عبد الرحمن امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن)

دعائے مغفرت

میرے والد عبد اللطیف صاحب تقریباً ڈیڑھ ماہ بیمار رہنے کے بعد ۲۴ اور ۲۵ جولائی کی درمیانی شب اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون - مرحوم بہت نیکدل - ملنسار اور سادہ طبیعت آدمی تھے۔ دوسروں کی خدمت کرکے بہت خوش ہوتے تھے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الحفیظ۔ سمن آباد۔ لاہور)

استانیوں کی ضرورت

احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ جن کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۱- ایف اے - سی ٹی	۲ کس	جو مندرجہ ذیل مضمون پڑھا سکیں ہائی کلاسز - ہوم اکنامکس حصہ مڈل - جنرل سائنس
۲- جے وی - ٹرینڈ	۲ کس	جو دینیات میں اعلیٰ مقام رکھتی ہوں اور ۲۵ سال سے عمر کم نہ ہو۔

شرائط درخواستیں معہ مکمل کوائف - عمر - قابلیت اور تجربہ ملازمت امیر یا صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ بنام منیجر احمدیہ گرلز ہائی سکول ۲۰-۸ سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

گریڈ تنخواہ :- ایف اے - سی ٹی ۱۲۰-۵-۲۰۰-۷/-۲۳۵

جے وی ٹرینڈ ۸۵-۴-۱۲۵-۸/-۱۶۰

انٹرویو کی صورت میں خرچ بذمہ امیدوار ہوگا

منتخب ہونیکی صورت میں رہائش وغیرہ کا انتظام معلمہ کو خود کرنا ہوگا۔ انتظامیہ کی کسی قسم کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

(منیجر احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ)

ایم - پی - ای (M. P. E.)

آٹو ورکشاپ

ہر قسم کی کاروں کی ٹیوننگ - مرمت اور ہاٹنگ اور خرید و فروخت کا مرکز

۱۸۲ بسر کلر روڈ لائلپور - بالمقابل گورنمنٹ گرلز کالج

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں پانچ سو روپیہ وعدہ کرنے والے مخلصین

ضلع سیالکوٹ

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب	میانوالی خانانوالی
" غلام محمد صاحب	"
" محمد خان صاحب پٹواری	گھٹیالیاں
" چوہدری محمد اسلم صاحب	بھڑو
" فضل القادر صاحب معلم وقف جدید	ڈسکہ
" شریف احمد صاحب منجانب والد مرحوم	"

ضلع لائلپور

مکرم قریشی لطیف احمد صاحب	لائلپور
" چوہدری ناظر علی صاحب	چک ۶۰ کھیم سنگھ والا
خاندان چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم	چک ۲۱۹
مکرم محمد افضال احمد صاحب منیر معہ والد صاحب	لائلپور
" منظور احمد صاحب باجوہ	"
" چوہدری حیات محمد صاحب	"
" علم دین صاحب	"
محترمہ اہلیہ محمد طفیل صاحب منجانب حضرت ام المومنینؓ	کھرڑیانوالہ
مکرم سید غلام مصطفےٰ صاحب کاہلوں	سلاروالہ
والد محترم چوہدری حمید احمد صاحب باجوہ	چک ۸۸ ج ب
مکرم چوہدری برکت علی صاحب	چک ۵۶۵ ج ب
" ذکاء اللہ صاحب	چک ۱۵۹ ج ب
" محمد اسلم صاحب نشاط آباد	لائلپور
" ملک محمد صادق صاحب	چک ۹۲ گ ب
" محمد اکرم شاہین صاحب	لائلپور
" نذیر حسین صاحب	"
محترمہ اہلیہ چوہدری لطیف احمد صاحب	"

ضلع راولپنڈی

محترمہ بیگم صاحبہ سید توقیر مجتبیٰ صاحب	راولپنڈی
مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب	"
جماعت احمدیہ	ٹیکسلا
" خواجہ حفیظ احمد صاحب	داؤد پور
" چوہدری عبد الحفیظ صاحب	واہ سیمنٹ فیکٹری
مجلس خدام الاحمدیہ	راولپنڈی
" شیخ احمد علی صاحب	واہ کینٹ
" خواجہ نجم الدین صاحب	"
محترمہ اہلیہ محمد سرور باجوہ صاحب	گوجرخان
مکرم بریگیڈیر وقیع الزمان صاحب	راولپنڈی
محترمہ امۃ الحی صاحبہ	"
مکرم مرزا ظہور الحق صاحب	راولپنڈی
" میاں محمد افضل صاحب	"
" مختار احمد صاحب گھمن	واہ کینٹ
" ملک بشیر احمد صاحب	"
محترمہ اہلیہ صاحبہ رفیق احمد صاحب چغتائی	اسلام آباد
" نصرت آراء بیگم صاحبہ	راولپنڈی
مکرم کرنل محمود احمد صاحب S.T.E	"
" ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب	"
" سید بشیر احمد صاحب ہاشمی	"
" سید بشیر احمد شاہ صاحب	"
محترمہ بیگم صاحبہ میجر عبد الرحمٰن صاحب مغل	"
مکرم شیخ حمید ظفر صاحب	اسلام آباد
" خواجہ داؤد احمد صاحب	"
" چوہدری داؤد احمد صاحب	"
" ٹھیکیدار عبد الغفار صاحب	"
" چوہدری شبیر احمد صاحب مع اہل و عیال	راولپنڈی
" محمد افضل صاحب P.A.F	چکلالہ

صوبہ سرحد

محترمہ ڈاکٹر سیدہ نصیرہ فاطمہ صاحبہ	پشاور
مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب	"
محترمہ قانتہ صاحبہ ہمشیرہ جنرل ضیاء الدین صاحب شہید	"
مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب	"
محترمہ نعیمہ خانم صاحبہ	"
مکرم مقبول شاہ خلیل صاحب مع اہل و عیال	"
محترمہ اہلیہ حکیم فضل محمد صاحب	پبی
مکرم ڈاکٹر عزیز الدین صاحب	"
" لعل خان صاحب	ہری پور ہزارہ
محترمہ رضیہ ناصر صاحبہ	مردان
مکرم چوہدری کریم بخش مشتاق احمد صاحبان مع خاندان	بنوں
" ملک عبد السلام صاحب آرشد	ہری پور
" کیپٹن ڈاکٹر محمد سعید صاحب	"
محترمہ اہلیہ صوبیدار عبد الغفور صاحب	ٹوپی
مکرم ڈاکٹر ملک اعجاز احمد صاحب	"
" سکواڈرن لیڈر قاضی شفیق احمد صاحب	رسالپور
" میجر خیر البشر صاحب	"
محترمہ اہلیہ صاحبہ " "	"
مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب	"

(باقی)

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والی طالبات

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکم اگست سے فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس شروع ہو چکی ہے۔ گو اس سال گزشتہ سال کی نسبت طالبات کی تعداد زیادہ ہے لیکن وہ توجہ جو ہر لجنہ اماء اللہ کو اس کلاس میں بچیوں کو بھجوانے کی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کوئی شہر ایسا نہیں رہنا چاہیئے جہاں سے ایک یا دو طالبات نہ آئیں تا وہ یہاں جو کچھ سیکھیں وہ اپنے شہر میں واپس جا کر سکھا سکیں۔ اس سال اس وقت تک کل ۳۴۵ طالبات نے اس کلاس میں داخلہ لیا ہے جن میں سے ۲۱۲ ربوہ کی ہیں اور ۱۳۳ بیرون از ربوہ جو ۴۵ مقامات سے آئی ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان بچیوں کو جو قرآن مجید۔ حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کے لئے اپنے گھروں کو چھوڑ کر مرکز میں اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جمع ہوئیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔ ان کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نورِ قرآن سے بھر دے اور یہ واپس جا کر اس نور کو پھیلانے والیاں بنیں۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

۱۔ راولپنڈی	۸		
۲۔ لائل پور شہر	۱۲	ضلع لائل پور	۱۶
۳۔ چک ۲۱ اگوکھو وال ضلع لائل پور	۴		
۴۔ ملتان	۴	ضلع ملتان	۵
۵۔ جہانیاں ضلع ملتان	۱		
۶۔ ساہی وال	۱۰	ضلع ساہی وال	۱۱
۷۔ چک رنگ ضلع ساہی وال	۱		
۸۔ لالہ موسیٰ ضلع گجرات	۲	ضلع گجرات	۸
۹۔ سماعیلہ " "	۱		
۱۰۔ کھاریاں " "	۴		
۱۱۔ چک سکندر " "	۱		
۱۲۔ لاہور شہر	۱۱	ضلع لاہور	۱۲
۱۳۔ شاہدرہ ضلع لاہور	۱		
۱۴۔ جہلم	۳		
۱۵۔ سرگودہا شہر	۱۱	ضلع سرگودہا	۱۸
۱۶۔ چک ۴۰ جنوبی ضلع سرگودہا	۳		
۱۷۔ " ۳۳ " " "	۱		
۱۸۔ بھیرہ " "	۲		
۱۹۔ جوہر آباد " "	۱		
۲۰۔ جھنگ صدر	۶	ضلع جھنگ	۱۳
۲۱۔ احمد نگر ضلع جھنگ	۳		
۲۲۔ پکا نسوآنہ " "	۳		
۲۳۔ عنایت پور " "	۱		
۲۴۔ گوجرانوالہ	۵	ضلع گوجرانوالہ	۱۱
۲۵۔ مانگٹ اونچہ ضلع گوجرانوالہ	۱		
۲۶۔ ککہ کولہ " "	۱		
۲۷۔ راہ والی " "	۱		
۲۸۔ رسول نگر " "	۱		
۲۹۔ حافظ آباد	۲		
۳۰۔ سیالکوٹ شہر	۲	ضلع سیالکوٹ	۵
۳۱۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۲		
۳۲۔ نوشہرہ ککے زئیاں " "	۱		
۳۳۔ پشاور	۵		
۳۴۔ اسلام آباد	۲		
۳۵۔ شیخوپورہ	۳	ضلع شیخوپورہ	۱۱
۳۶۔ چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ	۳		
۳۷۔ کرم پورہ	۱		
۳۸۔ چینگڑ نعالم والا "	۲		
۳۹۔ سانگلہ ہل "	۱		
۴۰۔ منڈی مڑھ بلوچاں "	۱		
۴۱۔ مردان	۱		
۴۲۔ بہاول پور	۱		
۴۳۔ بہاول نگر	۱		
۴۴۔ خان پور ضلع مظفر گڑھ	۱		
۴۵۔ ڈیرہ غازی خاں	۲		

تفصیل محلہ جات ربوہ

۱۔ دارالصدر غربی الف	۲۳	محلہ دارالصدر	۷۶
۲۔ " " ب	۸		
۳۔ دارالصدر شرقی ع	۲۲		
۴۔ " جنوبی	۲۳		
۵۔ دارالرحمت شرقی الف	۱۷	محلہ دارالرحمت	۷۶
۶۔ " " ب	۱۴		
۷۔ " وسطی الف	۵		
۸۔ " " ب	۱۹		
۹۔ " غربی الف	۱۵		
۱۰۔ فیکٹری ایریا	۶		
۱۱۔ محلہ دارالعلوم	۱۴		
۱۲۔ محلہ دارالبرکات	۲۶		
۱۳۔ " دارالنصر	۳		
۱۴۔ " دارالیمن	۱۶		
۱۵۔ " باب الابواب	۱		

مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کیلئے درخواست دعا

کراچی سے برادرم عزیزم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کی بے چینی۔ گھبراہٹ اور جلن کی وجہ ڈاکٹروں نے یہ بتائی ہے کہ ٹانگ کی ایک ہڈی بڑھ رہی ہے اور ایک رگ پھول گئی ہے۔ اگر خدانخواستہ تین ماہ تک علاج کے باوجود افاقہ نہ ہوا تو دوبارہ اپریشن کرنا پڑے گا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح حادثہ میں معجزانہ طور پر ان کی جان بچا لی اسی طرح اب بغیر مزید اپریشن کے انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ انکی خرابی صحت کا اثر ان کے کاروبار پر بھی پڑ رہا ہے احباب کاروبار کی ترقی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(خاکسار حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری)

طلبائے جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلبائے جماعت دہم کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ خواہ سہ ماہی امتحان میں پاس تھے یا فیل بہر حال ۱۵ اگست کو سکول حاضر ہو جائیں تاکہ اس تاریخ سے ان کی باقاعدہ پڑھائی شروع کی جا سکے۔

جماعت دہم کو انگریزی۔ حساب اور سائنس پڑھانے والے اساتذہ بھی ۱۵ اگست کو ضرور سکول حاضر ہو جائیں ۔

(ہیڈ ماسٹر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴